امہات المومنین پر ان کو فضیلت دینے اور ان کی تکریم فرمایا کرتے تھے۔ آپ نے سب سے پہلے انہی سے شادی کی، اور ان کی زندگی میں کسی دوسری عورت سے شادی کی، نہ کوئی باندی رکھی۔ پھر ان سے آپ کے کئی بچے بھی پیدا ہوئے۔ ان کی وفات سے آپ کو بہت صدمہ ہوا کیونکہ وہ آپ کے لیے بہترین ساتھی ثابت ہوئی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا تھا کہ انہیں جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دیں جو ایک موتی سے بنا ہوا ہوگا، اس میں شور سنائی دے گا نہ کوئی تکلیف اور بیماری رسائی پائے گی۔'' (1)

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ ان کے متعلق فرماتے ہیں:

''سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا ایک خصوصی امتیاز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کی زبانی انہیں سلام بھیجا تھا۔ اللہ گواہ ہے کہ یہ فضیلت ان کے سوا کسی کو حاصل نہیں ہوئی۔''

اس سے پہلے حافظ ابن قیم رحمہ اللہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ:

''اور ان کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ وہ امت مسلمہ میں افضل ترین خاتون ہیں۔ البتہ اس بات میں اختلاف ہے کہ کیا وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی افضل ہیں؟''

علماء کے اس کی کے متعلق تین اقوال ہیں: تیسرا قول یہ ہے کہ اس میں توقف کیا جائے۔ میں نے اپنے استاذِ گرامی علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا:

''دونوں میں سے ہر ایک اپنی اپنی خصوصیت رکھتی ہیں۔ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی خدمات اسلام کے ابتدائی دور سے تعلق رکھتی ہیں۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دیا کرتی تھیں، آپ کا حوصلہ بڑھاتی تھیں۔ آپ کو سکون بخشتی تھیں۔ آپ کی خاطر مال خرچ کرتی تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے اسلام کا ابتدائی دور پایا۔ اللہ تعالیٰ

---

(1) سیر اعلام النبلاء: ۲/۱۰۹، ۱۱۰.

اور جنابِ رسول اللہ ﷺ کی خاطر بہت تکلیفیں اٹھائیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اس وقت رسول اللہ ﷺ کو مدد و نصرت کی بہت ضرورت تھی۔ اس خدمت کو انہوں نے جس خوبی سے سرانجام دیا وہ کسی اور بیوی کو نصیب نہ ہو سکی۔ جبکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمات کا تعلق اسلام کے آخری دور سے ہے۔ دین کی سمجھ اور امت تک اس کی تبلیغ کے سلسلے میں جو خدمات انہوں نے سرانجام دیں وہ کسی اور کو نصیب نہ ہوئیں۔ امت کو ان کے علم نے جو فائدہ پہنچایا اس کی نظیر ملنا ناممکن ہے۔'' [1]

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا:

حافظ ذہبی رحمہ اللہ ''سیر اعلام النبلاء'' میں ان کے بارے میں فرماتے ہیں:

''نبی کریم ﷺ نے ان کے سوا کسی کنواری عورت سے شادی کی اور نہ کسی دوسری بیوی سے ان جیسی محبت کی۔ امت محمدیہ بلکہ سب عورتوں میں ان سے بڑھ کر کوئی عالم عورت پیدا نہیں ہوئی۔'' [2]

اسی کتاب میں حضرت علی بن اقمر سے منقول ہے:

''مسروق رحمہ اللہ جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کوئی حدیث بیان کرتے تو یوں فرماتے: ''مجھے صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا جو اللہ تعالیٰ کے محبوب کی سب سے محبوب بیوی تھیں، جن کی براءت سات آسمانوں کے اوپر سے نازل ہوئی۔ لہٰذا مجھے ان کی بات میں ذرہ بھر بھی شک نہیں۔'' [3]

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے ان کی کچھ خصوصیات ذکر کی ہیں، جن کا خلاصہ یہ ہے:

''وہ رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ پیاری تھیں۔ آپ نے ان کے

---

[1] جلاء الافهام، ص : ٣٤٩.

[2] سير اعلام النبلاء: ١٤٠/٢.

[3] سير اعلام النبلاء: ١٨١/٢.